نوٹس: البلاغۃ الواضحۃ

کاوش: درجہ رابعہ (مرکزی جامعۃ المدینہ گجرات)

مدرس: استاد محترم مولانا فضیل رضا مدنی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کثیر الانتخابی سوالات:

1۔ بلاغت الواضح کس موضوع پر لکھی گئی کتاب ہے۔

(1)منطق

(2)بلاغت

(3)نحو

2۔ بلاغت الواضح کے مؤلف کا کیا نام ہے۔

(1)شیخ علی الجارم

(2)مصطفیٰ امین

(3)دونوں

3۔ ارکان تشبیہ کتنے ہیں۔

(1)ایک

(2)دو

(3)چار

4۔ ایک چیز یا چند چیزوں کو دوسری چیز کے ساتھ ایک صفت یا چند صفات میں حرف تشبیہ کے ساتھ ملانے کو۔۔۔۔۔کہتے ہیں۔

(1)استعارہ

(2)مجاز

(3)تشبیہ

5۔ مشبہ اور مشبہ بہ کو۔۔۔۔۔کہتے ہیں۔

مرکزی جامعۃ المدینہ گجرات

(1)حروف تشبیہ

(2)طرفین تشبیہ

(3)مجاز مرسل

6۔انت کالشمس فی الضیاء مذکورہ مثال میں مشبہ بہ۔۔۔۔۔ہے۔

(1)انت

(2)ضیاء

(3)شمس

7۔وہ صفت جو طرفین تشبیہ میں مشترک ہو اسے۔۔۔۔۔کہتے ہیں۔

(1)اداۃ تشبیہ

(2)وجہ تشبیہ

(3)ان میں کوئی نہیں

8۔مشبہ بہ میں وجہ شبہ کا کس سے زیادہ قوی وظاہر ہونا ضروری ہے۔

(1)مشبہ سے

(2)حرف تشبیہ سے

(3)طرفین تشبیہ سے

9۔"زید کالاسد" اس میں ارکان تشبیہ میں کون سا حرف محذوف ہے۔

(1)مشبہ

(2)وجہ شبہ

(3)طرفین تشبیہ

10۔"قلبہ کالحجارۃ قسوۃ وصلابۃ" اس مثال مشبہ۔۔۔۔۔ہے۔

(1)قلبہ

(2)حجارۃ

(3)صلابۃ

مرکزی جامعۃ المدینہ گجرات

11۔الشی الذی یشبہ بہ یہ تعریف۔۔۔۔۔کی ہے۔

(1)مشبہ

(2)مشبہ بہ

(3)وجہ شبہ

12۔حسبت خالد کالبحر فی۔۔۔۔۔

(1)العلو

(2)الجود

(3)الحسن

13۔تشبیہ کی اقسام۔۔۔۔۔ہیں۔

(1)ممدوح

(2)کافور

(3)رات

14۔وہ تشبیہ جس میں اداۃ تشبیہ کو ذکر کیا گیا ہو وہ۔۔۔۔۔ کہلاتی ہے۔

(1)مرسل

(2)مؤکد

(3)مفصل

15۔وہ تشبیہ جس میں اداۃ تشبیہ محذوف ہوں وہ۔۔۔۔۔ کہلاتی ہے۔

(1)مرسل

(2)مؤکد

(3)مجمل

16۔وہ تشبیہ جس میں وجہ شبہ حذف ہو وہ۔۔۔۔۔ کہلاتی ہے۔

(1)مرسل

(2)مؤکد

مرکزی جامعۃ المدینہ گجرات

(3)مجمل

17۔وہ تشبیہ جس میں وجہ شبہ ذکر ہو وہ۔۔۔۔۔ کہلاتی ہے۔

(1)مرسل

(2)مجمل

(3)مفصل

18۔وہ تشبیہ جس میں اداۃ تشبیہ اور وجہ شبہ محذوف ہوں وہ۔۔۔۔۔ کہلاتی ہے۔

(1)تشبیہ بلیغ

(2)تشبیہ مقلوب

(3)تشبیہ مرسل

19۔"اذانلتُ منک الودّ فالمال ھین او کل الذی فوق التراب تراب" اس مثال میں تشبیہ کی کون سی قسم ہے۔

(1)مؤکد

(2)بلیغ

(3)مجمل

20۔"رای الحازم میزان فی الدقۃ" اس مثال میں تشبیہ کی قسم بیان کریں۔

(1)مرسل

(2)مؤکد

(3)مفصل

21۔"ولا کتب الا المشرفیۃ عندہ" اس مثال میں مشبہ بیان کریں۔

(1)لاکتب

(2)المشرفیۃ

(3)عندہ

22۔"القلوب کالطیر فی الفۃ اذاانست" اس مثال میں مشبہ بیان کریں۔

(1)الطیر

مرکزی جامعۃ المدینۃ گجرات

(2)القلوب

(3)الالفۃ

23۔"المال سیف نفعاوضرا"اس مثال میں تشبیہ کی قسم بیان کریں۔

(1)مؤکد

(2)مفصل

(3)بلیغ

24۔جب مجھے آپ کی محبت حاصل ہوگئی تومال تو معمولی چیز ہے اور مٹی کے اوپر کی ہر چیز مٹی ہے۔
مذکورہ شعر متنبی شاعر نے کس کی مدح میں کہا ہے۔

(1)ممدوح

(2)کافور

(3)رات

25۔الکریم کالبحر فی۔۔۔۔۔

(1)الحسن

(2)السخاوت

(3)الشجاع

26۔"کانہّ الوان دھم الخیر"اس مثال میں تشبیہ کی قسم بیان کریں۔

(1)مرسل

(2)صریح

(3)تشبیہ صریح مرسل

27۔جو شخص ذلت ورسوائی کا عادی ہوتا ہے اس کے لیے ذلت ورسوائی برداشت کرنا۔۔۔۔۔ہوتا ہے۔

(1)مشکل

(2)آسان

مدرسۃ جامعۃ المدینۃ گجرات

(3)بھاری

28۔"واضح شعری منھما فی مکانہ   وفی عنق الحسناء یستحسن العقد"مذکورہ شعر میں تشبیہ کی قسم بیان کریں۔

(1)تشبیہ ضمنی

(2)تمثیل

(3)غیر تمثیل

29۔وہ تشبیہ جس میں وجہ شبہ متعدد چیزوں سے لی گئی ہو اسے۔۔۔۔۔کہتے ہیں۔

(1)مؤکد

(2)تمثیل

(3)تشبیہ غیر تمثیل

30۔"انتما فی القطع التفرقۃ شقّا مقصّ"مذکورہ مثال کس تشبیہ کی ہے۔

(1)بلیغ

(2)مفصل

(3)مؤکد مفصل

31۔"انتما شقّا مقصّ"مذکورہ مثال کس تشبیہ کی ہے۔

(1)تشبیہ بلیغ

(2)مفصل

(3)مؤکد مفصل

32۔وہ کون سی تشبیہ ہے جس میں وجہ شبہ متعدد چیزوں سے نہ لی گئی ہو۔

(1)تشبیہ موکد

(2)تشبیہ تمثیل

(3)تشبیہ غیر تمثیل

33۔"فالعیش نوم والمنیۃ یقظۃ"اس مثال میں تشبیہ کی کون سی قسم پائی جا رہی ہے۔

مرکزی جامعۃ المدینہ گجرات

(1) تشبیہ مؤکد

(2) تشبیہ تمثیل

(3) تشبیہ غیر تمثیل

34۔ "کأن الدموع علی خدّھا" اس مثال میں تشبیہ کی کون سی قسم پائی جا رہی ہے۔

(1) تشبیہ مرسل

(2) تشبیہ تمثیل

(3) تشبیہ غیر تمثیل

35۔ وہ تشبیہ جس میں مشبہ، مشبہ بہ کو تشبیہ کی معروف صورتوں میں سے کسی صورت میں ذکر نہ کیا گیا ہو بلکہ ترکیب میں دونوں کی طرف صرف اشارہ کر دیا گیا ہو تو اس تشبیہ کو۔۔۔۔۔ کہتے ہیں۔

(1) تشبیہ مقلوب

(2) تشبیہ ضمنی

(3) تشبیہ مؤکد

36۔ "وکان الھلال نون لجین غرقت فی صحیفۃ زرقاء" مذکورہ مثال میں تشبیہ کی قسم بیان کریں۔

(1) تشبیہ تمثیل

(2) تشبیہ غیر تمثیل

(3) تشبیہ مقلوب

37۔ "ھو کالاسد فی الشجاعت" یہ تشبیہ کی کون سی قسم ہے۔

(1) تشبیہ تمثیل

(2) تشبیہ غیر تمثیل

(3) تشبیہ مقلوب

38۔ "والنفس کالطفل ان تھملہ شب علی حب الرضاع وان تفطمہ ینفطم" مذکورہ شعر میں تشبیہ کی قسم بیان کریں۔

(1) تشبیہ تمثیل

مدرسۃ جامعۃ المدینۃ گجرات

(2)تشبیہ غیر تمثیل

(3)تشبیہ مقلوب

39۔جب تشبیہ دقیق اور پوشیدہ ہوتی ہے تو دل میں۔۔۔۔۔ہوتی ہے۔

(1)بلیغ

(2)مؤثر

(3)دونوں

40۔بلاغۃ الواضح میں تشبیہ کے کتنے اغراض ومقاصد بیان کیے گئے ہیں۔

(1)چار

(2)پانچ

(3)چھ

41۔وہ کون سی تشبیہ ہے جو اس بات کا فائدہ دینے کے لئے استعمال کی جاتی ہے کہ مشبہ کی طرف جس حکم کی نسبت کی گئی ہے وہ ممکن ہے۔

(1)تشبیہ ضمنی

(2)تشبیہ تمثیل

(3)تشبیہ غیر تمثیل

42۔جب مشبہ کی طرف کسی ایسی انوکھی چیز کی نسبت کی جائے کہ اس کا انوکھا پن بغیر اس کی نظیر کو ذکر کئے ختم نہ ہو اس وقت تشبیہ کی غرض کیا ہوتی ہے۔

(1)مشبہ کے امکان کو بیان کرنا

(2)مشبہ کی حالت کو بیان کرنا

(3)مشبہ کی حالت کو پختہ کرنا

43۔"القتام" کا معنی بیان کریں۔

(1)بڑھاپا

(2)سیاہ غبار جنگ

مدرسۃ جامعۃ المدینہ گجرات

(3)بلند وبالا

44۔جب مشبہ تشبیہ سے پہلے اس سفت کے ساتھ مشہور نہ ہو تو اس وقت تشبیہ کی غرض کیا ہوتی ہے۔

(1)مشبہ کے امکان کو بیان کرنا

(2)مشبہ کی حالت کو بیان کرنا

(3)مشبہ کی حالت کو پختہ کرنا

45۔تشبیہ ضمنی کو لایا جاتا ہے تا کہ جانا جاسکے کہ جس حکم کی اسناد مشبہ کی طرف کی گئی ہے وہ ------ہے۔

(1)ممکن

(2)ناممکن

(3)مستعمل

46۔"المؤمن مر آۃ المؤمن" یہ تشبیہ کی کون سی قسم ہے۔

(1)تشبیہ صریح بلیغ

(2)تشبیہ صریح مرسل

(3)تشبیہ صریح مؤکد

47۔"کانک شمس والملوک کواکب اذا طلعت لم یبد منھنّ کوکب" مذکورہ شعر کس شاعر کا ہے۔

(1)ابو الحسن انباری

(2)النابغۃ الذیبانی

(3)متنبی

48۔"وکم قد علا بابن ذر اشرف کما علا رسول اللہ عدنان" مذکورہ شعر میں تشبیہ کی کونسی غرض ہے۔

(1)مشبہ کے امکان کو بیان کرنا

(2)مشبہ کی حالت کو بیان کرنا

(3)مشبہ کی مقدار کو بیان کرنا

49۔" أری کل ذی جود الیک مصیرہ   کأنک بحر والملوک جداول" مذکورہ شعر میں تشبیہ کی غرض بیان کریں۔

(1)مشبہ کے امکان کو بیان کرنا

(2)مشبہ کی حالت کو بیان کرنا

(3)مشبہ کی مقدار کو بیان کرنا

50۔مشبہ کو مشبہ بہ بنا دینا اس دعوے کہ ساتھ کہ وجہ شبہ مشبہ میں زیادہ قوی وظاہر ہے۔

(1)تشبیہ مقلوب

(2)تشبیہ ضمنی

(3)تشبیہ تمثیل

51۔"کأنّ نسیم فی الرقۃ أخلاقہ " یہ تشبیہ کی کون سی قسم ہے۔

(1)تشبیہ مقلوب

(2)تشبیہ ضمنی

(3)تشبیہ تمثیل

52۔"العفاۃ"کا معنی ہے۔

(1)سخاوت

(2)ضرورت مند

(3)سخی

53۔"شائع"کا معنی ہے۔

(1)دور کرنے والا

(2)نزدیک کرنے والا

(3)ظاہر کرنے والا

مرکزی جامعۃ المدینہ گجرات

54۔" أری کل ذی جو د الیک مصیره   کانک بحر والملوک جداول" مذکورہ شعر کس شاعر کا ہے۔

(1)متنبی

(2)ابوالطیب

(3)ابن رومی

55۔"وکم قد علابابن ذراشرف   کماعلار سول اللہ عدنان" مذکورہ شعر ابن رومی کس کی مدح میں کہا تھا۔

(1)متنبی

(2)ابوالحسن

(3)اسماعیل بن بلبل

56۔"کانک بحر والملوک جداول" میں مشبہ۔۔۔۔۔ہے۔

(1)الملوک

(2)جداول

(3)بحر

57۔'نار الفریق"کا معنی کیا ہے۔

(1)مقیم جماعت کی آگ

(2)شہر کی آگ

(3)گلی کی آگ

58۔"النمر"کا معنی ہے۔

(1)شیر

(2)بھیڑیا

(3)چیتا

59۔"الرجل الطائش"کا معنی۔۔۔۔۔ہے۔

مدرسۃ جامعۃ المدینۃ گجرات

(1) سمجھدار مرد

(2)نا سمجھ مرد

(3)بچہ

60۔"وکان الھلال نون لجین　　غرقت فی صحیفۃ زرقاء" مذکورہ شعر میں تشبیہ کی قسم بیان کریں۔

(1)تشبیہ تمثیل

(2)تشبیہ غیر تمثیل

(3)تشبیہ مقلوب

61۔الشعر فی السواد۔۔۔۔۔

(1)کالصبح

(2)کالنھار

(3)کالیل

62۔الجواد فی۔۔۔۔۔کالبرق الخاطف۔

(1)العلوّ

(2)الحسن

(3)السرعۃ

63۔"سرنا فی الیل بھیم　　کأنہ البحر ظلاما وارھابا" اس شعر میں تشبیہ کی کون سی قسم پائی جارہی ہے۔

(1)تشبیہ مرسل مفصل

(2)تشبیہ مؤکد مفصل

(3)تشبیہ بلیغ مفصل

64۔دل الفت و محبت میں۔۔۔۔۔کی طرح ہے جب وہ مانوس ہو جائے۔

(1)انسان

مدرسۃ جامعۃ المدینہ گجرات

(2)پرندہ

(3)دونوں

65۔دور اندیش کی رائے کی باریک بینی میں۔۔۔۔۔ہے۔

(1)پیمانہ

(2)اصل

(3)غلط فہمی

66۔عربی ادباء کاٹنے کو کس کے ساتھ تشبیہ دیتے ہیں۔

(1) چھری سے

(2) تلوار سے

(3)نیزے سے

67۔عربی ادباء چالاکی کو کس کے ساتھ تشبیہ دیتے ہیں۔

(1)بھیڑیے سے

(2)شیر سے

(3)لومڑی سے

68۔عربی ادباء خوبصورتی کو کس کے ساتھ تشبیہ دیتے ہیں۔

(1)سورج سے

(2)چاند سے

(3)ستارے سے

69۔عربی ادباء بلندی کو کس کے ساتھ تشبیہ دیتے ہیں۔

(1)سورج سے

(2)ستاروں سے

(3)چاند سے

70۔عربی ادباء چمک کو کس کے ساتھ تشبیہ دیتے ہیں۔

مرکزی جامعۃ المدینہ گجرات

(1)سورج سے

(2)چاند سے

(3)ستاروں سے

71۔"حملتُ الیہ من لسانی حدیقۃ" مذکورہ مثال میں زبان کو کس چیز سے تشبیہ دی گئی ہے۔

(1)باغ سے

(2)کتاب سے

(3)سمندر سے

72۔"سقاھاالحجاسقی الرّیاض السحائب" مذکورہ شعر میں "الحجا" کو کس چیز سے تشبیہ دی گئی ہے۔

(1)بادل سے

(2)ہوا سے

(3)دریا سے

73۔"انت فی خضراء ضاحکۃ" میں "ضاحکۃ" کا مطلب کیا ہے۔

(1)کھلنے والی

(2)خوبصورتی

(3)کوئی نہیں

74۔"انت فی خضراء ضاحکۃ" میں زمین کو کس چیز سے تشبیہ دی گئی ہے۔

(1)انسان سے

(2)جانور سے

(3)پھول سے

75۔"حیتک عنا شمال طاف طائفھا" مذکورہ مثال میں "طاف طائفھا" کا کیا مطلب ہے۔

(1)خوشبو کا پھیلنا

(2)بارش برسنا

مرکز جامعۃ المدینہ گجرات

(3)پانی کا پھیلنا

76۔"ضوء تشعشع فی سواد ذوائی"میں "سواد ذوائی" کا کیا مطلب ہے۔

(1) گہرے بادلوں کی سیاہی

(2)چاند کی روشنی

77۔"ولمۃ کنت مشغوفا بجد تھا"میں "جد تھا" سے کیا مراد ہے۔

(1)جوانی

(2)بڑھاپا

(3)کوئی نہیں

78۔ ضلّ فی فجر براسی وضحا"میں "فجر"اور"ضحا"کس کیفیت کی نمائندگی کرتے ہیں۔

(1)دن کے مختلف اوقات کی

(2) صبح وشام کی

(3)جوانی اور بڑھاپے کی

79۔"ناہی فحنّ الی اوطانہ طربا"میں "طربا"کا کیا مطلب ہے۔

(1)خوشی

(2)غم

(3)محبت

80۔"واری المنایا ان رأت بک شیبۃ"میں "المنایا"کا کیا مطلب ہے۔

(1)موت

(2)زندگی

(3)تکلیف

81۔"انّا لمّا طغا الماء حملنکم فی الجاریۃ"میں استعارہ۔۔۔۔۔ہے۔

(1)مرشحہ

مرکزی جامعۃ المدینہ گجرات

(2)مجردہ

(3)مطلقہ

82۔"کان فلان اکتب الناس اذا شرب قلمہ من دواتہ" میں استعارہ۔۔۔۔۔ہے۔

(1)مطلقہ

(2)مرشحہ

(3)کوئی نہیں

83۔درج ذیل جملوں میں سے کون سا جملہ استعارہ تصریحہ ہے۔

(1)قمرالایوان

(2)اشتروالضلالۃ

(3)کوئی نہیں

84۔"فان ھلک فکل عمود" میں استعارہ ہے۔

(1)تصریحیہ

(2)مکنیہ

(3)مرشحہ

85۔"انّی شدید العطش الی لقائک" میں استعارہ ہے۔

(1)مکنیہ

(2)تصریحیہ

(3)مطلقہ

86۔ تبسم۔۔۔۔۔کو کہتے ہیں۔

(1)مسکرانے کو

(2)ہنسنے کو

(3)رونے کو

87۔ مسکراہٹ کو بجلی سے تشبیہ دینا یہ۔۔۔۔۔کی عادت ہے۔

مرکزی جامعۃ المدینۃ گجرات

(1)شاعروں کی

(2)مصنفوں کی

(3)فقہیوں کی

88۔"كأنّ ضوء النهار جبينة" میں مشبہ۔۔۔۔۔۔ہے۔

(1)ضوء النهار

(2)جبينة

(3)الاشراق

89۔"حمرة الورد"کا کیا مطلب ہے۔

(1)گلاب کے پھول کی سرخی

(2)پھول کی نرمی

(3)پھول کی کلی

90۔"كأن النبل كلامه" میں مشبہ ہے۔

(1)النبل

(2)كأن

(3)كلامه

91۔"قصف الرعد"کا کیا مطلب ہے۔

(1)بجلی کی گرج

(2)بجلی کی چمک

(3)زمین کی گولائی

92۔سب سے بلند درجہ کی تشبیہ۔۔۔۔۔ہے۔

(1)بلیغ

(2)تمثیل

(3)غیر تمثیل

مرکزی جامعۃ المدینہ گجرات

93۔ تشبیہ بلیغ مشبہ اور مشبہ بہ کے۔۔۔۔۔ ہونے کے دعویٰ پر
مبنی ہے۔

(1)ایک ہونے

(2)زیادہ ہونے

(3)الگ ہونے

94۔ عمرو بن معدیکرب مشہور ہیں۔

(1)بہادری میں

(2)دانائی میں

(3)سخاوت میں

95۔ حجاج بن یوسف مشہور ہے۔

(1)سنگ دلی میں

(2)رحم دلی میں

(3)دانائی میں

96۔ تشبیہ مقلوب کا کیا مطلب ہے۔

(1)مشبہ و مشبہ بہ کو ملانا

(2)مشبہ و مشبہ بہ میں فرق کرنا

(3)مشبہ کو مشبہ بہ کے طور پر پیش کرنا

97۔ استعارہ تمثیلیہ کا بنیادی مقصد کیا ہوتا ہے۔

(1)مشبہ و مشبہ بہ کو ملانا

(2)مبالغہ آرائی

(3)خیال کو جامع انداز میں پیش کرنا

98۔ مجاز لغوی میں مشابہت کے علاوہ کونسا قرینہ پایا جاتا
ہے۔

مرکزی جامعۃ المدینۃ گجرات

(1)قرینہ لفظیہ

(2)قرینہ حالیہ

(3)دونوں

99۔وہ کون سی ہستی ہیں کہ جب وہ چلتے تھے تو فتح و نصرت ان کے جھنڈے کے نیچے چلتی تھی۔

(1)امیر حمزہ

(2)حضرت عمر

(3)حضرت خالد بن ولید

100۔استعارہ کس میں سے ہے۔

(1)مجاز لغوی

(2)مجاز عقلی

(3)کوئی نہیں

101۔لفظ مشبہ بہ کو صراحت کے ساتھ بیان کرنے کو۔۔۔۔۔کہتے ہیں۔

(1)تصریحیہ

(2)تبعیہ

(3)کوئی نہیں

102۔استعارہ مکنیہ اسے کہتے ہیں جس میں۔۔۔۔۔۔

(1)مشبہ بہ کو حذف کیا جائے

(2)ذکر کیا جائے

(3)مشبہ کو ذکر کیا جائے

103۔"زنجیۃ"کسے کہتے ہیں۔

(1)عجمیہ کو

(2)حبشیہ کو

مرکزی جامعة المدینة گجرات

(3)عربیہ کو

104۔"الاسد کالانسان فی الشجاعۃ" میں تشبیہ کی کون سی قسم پائی جا رہی ہے۔

(1)مقلوب

(2)ضمنی

(3)تمثیل

105۔ مصرحہ، مکنیہ، اور تمثیلیہ۔۔۔۔۔۔۔ کی اقسام ہیں۔

(1)تشبیہ

(2)استعارہ

(3)کوئی نہیں

106۔استعارہ مکنیہ میں کس چیز کا ذکر ضروری ہے۔

(1)مشبہ

(2)مشبہ بہ

(3)اداۃ تشبیہ

107۔ مجتہد کا معنی۔۔۔۔۔ہے۔

(1)بہادر آدمی

(2)محنتی آدمی

(3)کامیاب آدمی

108۔۔۔۔۔۔۔سواد الیل" جملہ مکمل کریں۔

(1)لسانہ

(2)شعرہ

(3)صوتہ

109۔کالے بالوں کو۔۔۔۔۔۔سے تشبیہ دی جاتی ہے۔

(1)دن

مرکزی جامعۃ المدینہ گجرات

(2)رات

(3)دونوں

110۔ بخیل آدمی کو۔۔۔۔۔۔۔سے تشبیہ دی جاتی ہے۔

(1)قحط زدہ زمین سے

(2)گدھے سے

(3)چٹان سے

مرکزی جامعۃ المدینہ گجرات

مختصر سوالات

1۔ تشبیہ کی تعریف بیان کریں؟

جواب: ایسا علم جس میں ایک چیز یا چند چیزوں کو دو یا دو سے زائد صفات میں حرف تشبیہ کے ساتھ ملایا جائے اب حرف تشبیہ چاہے لفظا ہو یا تقدیرا جیسے زید کالاسد

2۔ تشبیہ کے ارکان کتنے اور کون کونسے ہیں؟

جواب: ارکان تشبیہ چار ہیں اور وہ یہ ہیں۔

1۔ مشبہ

2۔ مشبہ بہ

3۔ اداۃ تشبیہ

4۔ وجہ شبہ

نوٹ: مشبہ اور مشبہ بہ کو طرفین تشبیہ کہتے ہیں۔

3۔ مشبہ کی تعریف بیان کریں؟

جواب: وہ شے جس سے تشبیہ مراد لی جائے۔

4۔ مشبہ بہ کی تعریف بیان کریں؟

جواب: وہ چیز جس سے تشبیہ مرادلی جائے۔'

5۔ وجہ شبہ کی تعریف بیان کریں؟

مرکزی جامعۃ المدینہ گجرات

جواب: جو صفت مشبہ اور مشبہ بہ میں مشترک ہو اسے وجہ شبہ کہتے ہیں۔

6۔ کیا مشبہ کو حذف کر سکتے ہیں؟

جواب: تشبیہ میں طرفین تشبیہ کا پایا جانا ضروری ہے مگر کبھی کبھی مشبہ کو حذف کر دیا جاتا ہے اس کے بارے میں علم ہونے کی وجہ سے لیکن وہ عبارت میں مقدر ہوتا ہے۔

7۔ کیا وجہ شبہ اور اداۃ تشبیہ کو حذف کیا جا سکتا ہے؟

جواب: جی ہاں! کبھی وجہ شبہ اور اداۃ تشبیہ کو حذف کر سکتے ہیں۔

8۔ وجہ شبہ کا کس میں زیادہ قوی اور ظاہر ہونا ضروری ہے؟

جواب: وجہ شبہ کا مشبہ بہ میں زیادہ قوی اور ظاہر ہونا ضروری ہے۔

9۔ "انت کالبحر فی السخاوت" میں ارکان تشبیہ کو واضح کریں؟

جواب: ارکان تشبیہ مندرجہ ذیل ہیں۔

انت: مشبہ ہے

بحر: مشبہ بہ ہے

ک: حرف تشبیہ ہے

السخاوت: وجہ شبہ ہے

10۔ قلبہ کالحجارۃ قسوۃ وصلابۃ" میں مشبہ بہ کی نشاندہی کریں؟

جواب: مذکورہ مثال میں "الحجارۃ" مشبہ بہ ہے۔

11۔ "کالزھرۃ الذابلۃ" مذکورہ مثال میں ارکان تشبیہ میں سے کون سا رکن محذوف ہے؟

مدرسۃ جامعۃ المدینۃ گجرات

جواب:اس مثال میں مشبہ اور وجہ شبہ محذوف ہیں۔

12۔لفظ"اسد"کو ایسے جملے استعمال کریں جس میں وہ مشبہ بہ بن رہا ہو؟

جواب:انت کالاسد فی الشجاعۃ

13۔لفظ"السواد"اور"السرعۃ"کو ایسے جملے استعمال کریں جس میں وہ وجہ شبہ بنے؟

1)شعرہ کالیل فی السواد

2)زید کالفرس فی السرعۃ

14۔تشبیہ کی کتنی اقسام ہیں مع نام بیان کریں ؟

جواب: تشبیہ کی پانچ اقسام ہیں اور وہ یہ ہیں۔

1۔ مفصل

2۔مرسل

3۔مؤکد

4۔بلیغ

5۔مجمل

15۔تشبیہ کی پانچ اقسام کی تعریفات بیان کریں؟

جواب: تشبیہ کی پانچ اقسام مندرجہ ذیل ہیں

1)وہ تشبیہ جس میں اداۃ تشبیہ مذکور ہوں اسے تشبیہ مرسل کہتے ہیں۔

2)وہ تشبیہ جس میں اداۃ تشبیہ محذوف ہوں اسے تشبیہ موکد کہتے ہیں۔

3)وہ تشبیہ جس میں وجہ شبہ مذکور ہو اسے تشبیہ مفصل کہتے ہیں ۔

4)وہ تشبیہ جس میں وجہ شبہ محذوف ہو اسے تشبیہ مجمل کہتے ہیں ۔

5) وہ تشبیہ جس میں اداۃ تشبیہ اور وجہ شب محذوف ہوں سے تشبیہ بلیغ کہتے ہیں۔

16۔"کل الذی فوق التراب"مذکورہ مثام میں مشبہ بہ معین کریں اور تشبیہ کی قسم بھی بیان کریں؟

جواب:"التراب"مشبہ بہ ہے اور یہ تشبیہ بلیغ ہے۔

مرکزی جامعۃ المدینہ گجرات

17۔ تشبیہ مرسل کی کوئی سی ایک مثال تحریر کریں؟

جواب: زید کالاسد

18۔ " اَکمال سیف نفعاوضرا" یہ کونسی تشبیہ کی مثال ہے؟

جواب: مذکورہ مثال تشبیہ مؤکد کی ہے۔

19۔ "السان" اور "المال" کو جملے میں اس طرح استعمال کریں کہ تشبیہ بلیغ بنے؟

جواب: (1) السان دلیل القلب (2) المال الۃ المکارم

20۔ قال بحتری: ھو بحر السماح والجود فازدو منہ قربا تزدد من الفقر بعدا

اس شعر میں شاعر نے ممدوح کو کس چیز سے تشبیہ دی ہے اور وجہ شبہ معین کریں اور تشبیہ کون سی ہے؟

جواب: مذکورہ شعر میں شاعر نے اپنے ممدوح کو سمندر کے ساتھ تشبیہ دی ہے اور (جود، سماح) دونوں وجہ شبہ ہیں اور یہ تشبیہ تمثیل ہے۔

21۔ تشبیہ تمثیل کی تعریف تحریر کریں؟

جواب: ایسی تشبیہ جس میں وجہ شبہ متعدد چیزوں سے لی گئی ہو اسے تشبیہ تمثیل کہتے ہیں۔

22۔ تشبیہ غیر تمثیل کی تعریف کریں؟

جواب: جب وجہ شبہ متعدد چیزوں سے نہ لی گئی ہو اسے تشبیہ غیر تمثیل کہتے ہیں۔

23۔ تشبیہ ضمنی کی تعریف مع فائدہ بیان کریں؟

جواب: وہ تشبیہ جس میں مشبہ اور مشبہ بہ کو تشبیہ کی معروف صورت پر ذکر نہ کیا جائے بلکہ ترکیب میں اس کی طرف اشارہ کر دیا جائے۔

فائدہ:

تشبیہ ضمنی اس بات کا فائدہ دینے کے لیے آتی ہے کہ جس حکم کی نسبت مشبہ کی طرف کی گئی ہے وہ ممکن ہے۔

24۔ "المؤمن مرآۃ المؤمن" یہ کون سی تشبیہ ہے اور اس کی وجہ لکھیں؟

جواب: یہ تشبیہ صریح بلیغ ہے ادات تشبیہ اور وجہ شبہ کے محذوف ہونے کی وجہ سے۔

25۔ قال البحتری: کالسیف فی اخذامہ والغیث فی ارھامہ واللیث فی اقدامہ

مذکورہ شعر میں شاعر نے ممدوح کو کس چیز کے ساتھ تشبیہ دی ہے ؟

جواب: کاٹنے کو تلوار کے ساتھ، برسنے کو بادل کے ساتھ، حملہ کرنے میں شیر کے ساتھ تشبیہ دی ہے۔

26۔ اغراض تشبیہ کتنی اور کون کون سی ہے کتاب کی روشنی میں بیان کریں؟

جواب: اغراض تشبیہ پانچ ہیں۔

1) امکان مشبہ کو بیان کرنا

2) مشبہ کی حالت کو بیان کرنا

3) مشبہ کی مقدار کی حالت کو بیان کرنا

4) مشبہ کی حالت پختہ کرنا

5) مشبہ کو مزین اور قبیح انداز سے بیان کرنا

27۔ متنبی کے شعر کے مطابق تلواریں کن لوگوں کا ساتھ دیتی ہیں؟

جواب: جن کے دل تلواروں کی طرح ہوتے ہیں۔

28۔ المعلم، الدمع، الصدیق کو جملے میں مشبہ بہ کے طور پر استعمال کریں؟

(1) المعلم فی الشفقۃ کالابی

(2) الدمع فی الصفاء کالفضۃ

(3) حسبت الصدیق فی الحب کالاخی

29۔ "مشبہ کے امکان کو بیان کرنا" یہ غرض کب لائی جاتی ہے؟

جواب: جب مشبہ کی طرف کسی ایسی انوکھی چیز کی نسبت کی جائے کہ اس کا انوکھا پن بغیر اس کی مثال کو ذکر کی ختم نہ ہو۔

30۔ "مشبہ کی حالت کو بیان کرنا" یہ غرض کب لائی جاتی ہے؟

جواب: جب کہ مشبہ تشبیہ سے پہلے مذکورہ صفت کے ساتھ اجمالی طور پر معروف ہو اور تشبیہ اس صفت کی مقدار کو بیان کر دیتی ہے۔

31: مشبہ کی حالت کو بیان کرنا" یہ گرض کب کائی جاتی ہے؟

جواب: جب مشبہ کی طرف ایسی چیز منسوب کی جائے جس کو پختہ کرنے کی اور امثال سے وضاحت کی ضرورت پڑے۔

32۔ "وبدا الصباح کأن غرتہ وجہ الخلیفۃ حین یمدح" مذکورہ شعر کا ترجمہ کریں؟

جواب: صبح نمودار ہو گئی اور صبح کی روشنی گویا کہ خلیفہ کا چہرہ ہے جب اس کی تعریف کی جاتی ہے۔

33۔"کأن سواد الیل شعر فاحم "مذکورہ مثال میں تشبیہ کی کون سین قسم ہے؟

جواب: مذکورہ مثال میں تشبیہ مقلوب ہے۔

34۔"لست انساہ بادیا من بعیدہ یتشنی تشنی العضن تشینہ "مذکورہ مثال کو تشبیہ مقلوب میں تبدیل کریں؟

جواب:"لست انساہ وقد بدا من بعید کأن تشن العضن "

35۔"رکبنا قطارا کأنہ الجواد السباق "اس مثال میں تشبیہ مقلوب کو تشبیہ غیر مقلوب میں تبیل مریں؟

جواب:"رکبنا جوادا سباقا کأنہ القطار "

36:"الصاعقۃ""اخلاقہ "ان کا ایسا جملہ بنائیں جو تشبیہ مقلوب ہو۔

جواب: تشبیہ مقلوب کے جملے مندرجہ ذیل ہیں۔

(1)کأن الصاعقۃ عضنہ

(2)ازھار الربیع مثل اخلاقہ

37۔کأن۔۔۔۔۔۔۔۔ حدّ عزیمتک میں مناسب لفظ لگا کر تشبیہ مقلوب کو مکمل کریں۔

جواب: کأن حد الحسام حد عزیمتک

38۔"وکأن النجوم بین دجاھا، سنن لاح بینھن "مثال کا ترجمہ کریں؟

جواب: ستارے رات کی تاریکیوں کے درمیان گویا ایسی سنتیں ہیں جن کے درمیان بدعت ظاہر ہوئی ہے۔

39 مجاز لغوی کی مثال بیان کریں؟

جواب:"فان اَمرج فما مرض اصطباری وان احمم فما حم اعترامی "

40۔ حقیقی اور مجازی معنی کے درمیان کتنے علاقہ جات ہوتے ہیں؟

جواب: حقیقی اور مجازی معنی کے درمیان دو علاقے ہوتے ہیں۔

1۔ کبھی علاقہ مشابہت کا ہوتا ہے۔

2۔ اور کبھی علاقہ مناسبت کا ہوتا ہے۔

41۔ استعارہ کس سے ہے؟

جواب: استعارہ مجازہ لغوی میں سے ہے اور استعارہ ایسی تشبیہ ہے جس کے دونوں طرف میں سے کسی ایک کو حذف کیا گیا ہو۔

42۔ استعارہ کی کتنی اقسام ہیں؟

جواب: استعارا کی بنیادی طور پر دو اقسام ہیں۔

1۔ استعارہ لغوی

2۔ استعارہ مکنیہ

43۔ استعارے میں کون سا علاقہ ہوتا ہے؟

جواب: استعارے میں علاقہ مشابہت کا ہوتا ہے۔

44۔ استعارہ تصریحیہ کی تعریف کریں؟

جواب: ایسا استعارہ جس میں لفظ مشبہ بہ کو صراحت کے ساتھ بیان کیا گیا ہو۔

45۔ استعارہ مکنیہ کی تعریف کریں؟

جواب: ایسا استعارہ جس میں مشبہ بہ کو حذف کر دیا گیا ہو اور مشبہ بہکے لوازمات میں سے کسی لوازم کے ذریعے مشبہ بہ کی طرف استعارہ کیا جائے۔

46 تشبیہ مقلوب کا ادبی فائدہ بیان کریں؟

جواب: اس کا فائدہ یہ ہے کہ جدت پیدا کرتا ہے اور قاری کی دلچسپی کو بڑھاتا ہے۔

47۔ آپ ایسے جملے بنائیں جن میں سے ہر ایک مجاز لغوی پر مشتمل ہو اور علاقہ مشابہت کا ہو؟

جواب: (1) زار الرعد: گرج دار بادل

(2) تبسم الزھر: پھول مسکرایا

جامعۃ السلامیۃ گجرات

حقیقت و مجاز

سوال: شمس کا معنی حقیقی اور معنی مجازی بیان کریں

جواب: شمس کا معنی حقیقی سورج ہے اور معنی مجاری انسان کا چمکتا ہوا چہرہ ہے

سوال: قرینہ کتنی طرح کا ہوتا اور کون کون سا ہوتا ہے؟

جواب: قرینہ دو طرح کا ہوتا ہے

1 قرینہ لفظیہ 2 قرینہ حالیہ

سوال: مجاز لغوی کی تعریف تحریر کریں

جواب: وہ لفظ جو اپنے معنی موضوع لہ کے غیر میں استعمال کیا گیا ہوں تعلق کی وجہ سے اسے قرینے کے ساتھ جو معنی حقیقی کو مراد لینے سے مانع ہو

سوال: علاقہ کون کون سے معنی کے درمیان پایا جاتا ہے اور کون کون سا ہوتا ہے؟

جواب: علاقہ معنی حقیقی اور معنی مجازی کے درمیان ہوتا ہے اور علاقہ مشابہت کا بھی ہوتا ہے اور علاقہ غیر مشابہت کا بھی ہوتا ہے

سوال: إِذا العین راحت وھی عین عَلی الجوسی اس مثال میں قرینہ کونا لفظ ہے اور قرینے کی کونسی قسم ہے؟

جواب: اس مثال میں لفظ (الجوی) قرینہ ہے اور قرینہ لفظیہ ہے

سوال: مجاز اور استعارے کے علاقوں میں کیا فرق ہے؟

جواب: مجاز میں علاقہ مشابہت اور غیر مشابہت دونوں کا ہوتا ہے اور استعارے میں صرف مشابہت کا علاقہ ہوتا ہے

سوال: استعارہ کس کی قسم ہے اور اس کی تعریف تحریر کریں

جواب: استعارہ مجاز کی قسم ہے اور استعارہ ایسی تشبہ ہے جس میں طرفین تشبیہ میں سے کسی ایک کو حذف کر دیا جائے اسے استعارہ کہتے ہے

سوال: استعارہ کی کتنی اور کون کونسی اقسام ہیں؟

جواب: استعارہ کی دو قسمیں ہے

1 تصریحیہ 2 مکنیہ

سوال: استعارہ تصریحہ کی تعریف تحریر کریں

جواب: جس استعارہ میں مشبہ بہ کی صراحت کی جائے استعارہ تصریحیہ کہتے ہے

سوال: استعارم مکنیہ کی تعریف تحریر کریں

جواب: وہ استعارہ جس میں مشبہ بہ کو حذف کر دیا جائے اور مشبہ بہ کے لوازمات میں سے کسی لازم کے ذریعے مشبہ بہ کی طرف اشارہ کر دیا جائے

سوال: کتاب أنزلناہ إلیک لتخرج الناس من الظلمات إلى النور اس میں کونسے الفاظ معنی غیر حقیقی میں استعمال ہوئے اور علاقہ اور قرینہ کیا ہے؟

جواب: لفظ الظلمات اور النور یہ معنی غیر حقیقی میں استعمال ہوئے ہے اور اس میں علاقہ مشابہت کا ہے اور قرینہ حالیہ ہے

سوال: دو جملے ایسے لکھیں جن میں مشابہت کی وجہ سے لفظ معنی مجازی میں استعمال ہوا ہو؟

جواب: 1 زأر الرعد 2 تبسّم الزھر

سوال: شر الناس من یرضی بھدم دینہ لبناء دنیاہ اس استعارہ اصیلہ کو تبعیہ میں تبدیل کریں

جواب: شر الناس من یھدم دینہ ویبنی دنیاہ

بدترین آدمی وہ ہے جو اپنا دین ڈھا کر اپنی دنیا بنائے

سوال: دو استعارے ایسے بنائے جن میں ایک اصیلہ اور ایک تبعیہ ہو؟

جواب: اصیلہ: ظھر الصبح في مقرق تبعیہ: خنا الفنا الفوز

سوال: یمج ظلاما في نھار لسانہ ویفھم عمن قال مالیس یسمع اس کا ترجمہ کریں؟

جواب: اس کی زبان دن کی روشنی میں تاریکی کی ملاوٹ کر دیتی ہے اور کہنے والے کی جانب سے سمجھ جاتا ہے وہ بات جس کو وہ سنتا نہیں ہے

البلاغۃ الواضح

تشبیہ: ایسا بیان جس میں ایک چیز یا کئی اشیاء کو اس کے غیر میں ایک یا کئی صفات میں اداۃ تشبیہ کے ذریعے مشترک کر دیا جائے۔ اور اداۃ تشبیہ کاف اور وہ جو اس کی مثل ہیں چاہے لفظوں میں ذکر ہو یا لفظوں میں ذکر نہ ہو۔

ارکان تشبیہ: ارکان تشبیہ چار ہیں۔

مشبہ: وہ چیز جس کو تشبیہ دینا مقصود ہو۔

مشبہ بہ: وہ چیز جس کے ساتھ تشبیہ دی جا رہی ہو۔ ان دونوں کو اطراف تشبیہ / طرفین تشبیہ کہتے ہیں۔

وجہ شبہ: وہ صفت جو مشبہ اور مشبہ بہ کے درمیان مشترک ہو۔ اور وجہ شبہ کا مشبہ بہ میں مشبہ کے مقابلے زیادہ قوی ہونا ضروری ہے۔

اداۃ تشبیہ: وہ اداۃ جن کے ذریعے تشبیہ دی جائے۔ جیسے: کاف، کَاَنَّ وغیرہ۔

تشبیہ مرسل: وہ تشبیہ جس میں اداۃ تشبیہ مذکور ہوں۔

تشبیہ موَکد: وہ تشبیہ جس میں اداۃ تشبیہ محذوف ہوں۔

تشبیہ مجمل: وہ تشبیہ جس میں وجہ شبہ محذوف ہو۔

تشبیہ مفصل: وہ تشبیہ جس میں وجہ شبہ مذکور ہو۔

تشبیہ بلیغ: وہ تشبیہ جس میں وجہ شبہ اور اداۃ تشبیہ محذوف ہوں۔

تشبیہ تمثیل: وہ تشبیہ جس میں وجہ شبہ متعدد چیزوں سے لی گئی ہو۔

تشبیہ غیر تمثیل: وہ تشبیہ جس میں وجہ شبہ متعدد چیزوں سے نہ لی گئی ہو۔

تشبیہ ضمنی: وہ تشبیہ جس میں مشبہ اور مشبہ بہ کو تشبیہ کی معروف صورتوں میں سے کسی صورت میں ذکر نہ کیا گیا ہو بلکہ ترکیب میں دونوں کی طرف صرف اشارہ کیا گیا ہو۔

اغراض تشبیہ: اغراض تشبیہ بہت زیادہ ہیں۔ ان میں سے چند یہ ہیں۔

بیان اِمُکانِ المشبہ (مشبہ کے امکان کو بیان کرنا) : یہ اس وقت ہوتا ہے جب مشبہ کی طرف کسی ایسی انوکھی چیز کی نسبت کی جائے، کہ اس کا انوکھا پن بغیر اس کی نظیر کو ذکر کئے بغیر ختم نہ ہو۔

بیان حال المشبہ (مشبہ کی حالت کو بیان کرنا): یہ اس وقت ہوتا ہے جب مشبہ تشبیہ سے پہلے اس صفت کے ساتھ مشہور نہ ہو ،تو یہ تشبیہ مذکورہ وصف کے ساتھ اس کے متصف ہونے کا فائدہ دیتی ہے۔

بیان حال مقدار المشبہ (مشبہ کی حالت کی مقدار کو بیان کرنا) : یہ اس وقت ہوتا ہے جب کہ مشبہ تشبیہ سے پہلے مذکورہ صفت کے ساتھ اجمالی طور پر معروف و مشہور ہو، اور تشبیہ اس صفت کی مقدار کو بیان کرتی ہے۔

تقریر حال المشبہ (مشبہ کی حالت کو پختہ کرنا) : یہ اس وقت ہوتا ہے جب کہ مشبہ کی طرف ایسی چیز منسوب کی جائے جس کو پختہ کرنے کی اور مثال سے وضاحت کی ضرورت پڑے۔

تزیین المشبہ یا تقبیح المشبہ (مشبہ کو خوبصورت انداز میں یا قبیح انداز میں پیش کرنا) ۔

تشبیہ مقلوب: وہ مشبہ کو مشبہ بہ بنا دینا ہے، اس دعویٰ کے ساتھ کہ وجہ شبہ مشبہ میں زیادہ قوی اور نمایاں ہے۔

مجاز لغوی: ایسا لفظ جو کسی علاقہ یا مناسبت کی وجہ سے اپنے معنی موضوع لہ کے غیر میں استعمال ہو۔ ایسے قرینے کے ساتھ جو حقیقی معنی مراد لینے سے مانع ہو۔ اور کبھی حقیقی معنیٰ اور مجازی معنیٰ کے درمیان مشابہت کا علاقہ ہوتا ہے اور کبھی اس کے علاوہ ہوتا ہے۔ اور کبھی علاقہ حالیہ اور لفظیہ ہوتا ہے۔

استعارہ: استعارہ مجاز لغوی میں سے ہے اور استعارہ ایسی تشبیہ ہے جس کی طرفین یعنی (مشبہ اور مشبہ بہ) میں سے کسی ایک کو حذف کر دیا گیا ہو۔ اور اس کا علاقہ مشابہت کا ہوتا ہے۔

استعارہ کی دو اقسام ہیں۔

(1) استعارہ تصریحیہ: وہ استعارہ جس میں مشبہ بہ کے لفظ کو صراحت کے ساتھ بیان کیا گیا ہو۔

استعارہ مکنیہ: وہ استعارہ جس میں مشبہ بہ کو خذف کر کے اس کے لوازم میں سے کسی ایک کو ذکر کر کے مشبہ بہ کی طرف اشارہ کر دیا گیا ہو۔(2)

استعارہ اصلیہ: استعارہ اصلیہ اس وقت ہو گا جب وہ لفظ جس میں استعارہ جاری ہو رہا ہے وہ اسم جامد ہو۔

استعارہ تبعیہ: استعارہ تبعیہ اس وقت ہو گا جب وہ لفظ جس میں استعارہ جاری ہو رہا ہے وہ اسم مشتق یا فعل ہو۔

ہر استعارہ تبعیہ کا قرینہ استعارہ مکنیہ ہوتا ہے مگر جب استعارہ تبعیہ یامکنیہ میں سے کسی ایک میں استعارہ جاری کر دیا جائے تو دوسرے میں اس کا جاری کرنا جائز نہیں۔

استعارہ مرشحہ: وہ استعارہ جس میں مشبہ بہ کے مناسب کو ذکر کیا جائے۔

استعارہ مجردہ: وہ استعارہ جس کے ساتھ مشبہ کا مناسب ذکر کیا جائے۔

استعارہ مطلقہ: وہ استعارہ جو مشبہ اور مشبہ بہ کے مناسبات سے خالی ہو۔

ترشیح و تجرید کا اعتبار اسی وقت ہو گا جب کہ استعارہ اپنے قرینہ لفظیہ یاحالیہ سے پورا ہو چکا ہو۔ اسی لیے استعارہ تصریحیہ کے قرینے کو تجرید اور مکنیہ کے قرینے کو تشریح نہیں کہا جاتا ہے۔

استعارہ تمثیلیہ: ہر وہ ترکیب جو مشابہت کے علاقہ کی وجہ سے اپنے معنیٰ موضوع لہ کے غیر میں استعمال ہو اور ساتھ ہی حقیقی معنیٰ مراد لینے سے مانع کوئی قرینہ بھی ہو۔

مجاز مرسل: وہ کلمہ جو مشابہت کے علاوہ کسی علاقہ کی وجہ سے حقیقی معنیٰ کے غیر میں استعمال کیا جائے اور ساتھ ہی حقیقی معنیٰ مراد لینے سے مانع قرینہ بھی ہو۔

مجاز مرسل کے کچھ علاقے یہ ہیں۔

(1)سببیت

(2)مسببیت

(3)کلیت

(4)جزئیت

(5)اعتبار ماکان

(6)اعتبار مایکون

(7)محلیت

(8)حالیت

مجاز عقلی: فعل یا معنی فعل کی کسی علاقہ کی وجہ سے اس کے غیر کی طرف نسبت کرنا کسی ایسے قرینے کے ساتھ جو اسناد حقیقی کو مراد لینے سے مانع ہو۔

اسناد مجازی: اسناد مجازی فعل کے سبب یا فعل کے زمانے یا فعل کے مکان یا کے مصدر کی طرف ہوتی ہے۔ یا اسناد مجازی مبنی للمفعول کی نسبت فاعل کی طرف سے یا مبنی للفاعل کی نسبت مفعول کی طرف کرنے سے ہوتی ہے۔

کنایہ: ایسا لفظ جس کو بول کر اس کا لازم معنیٰ مراد لیا جائے۔ ساتھ ہی اس کا اصلی معنیٰ مراد لینا بھی جائز ہو۔

مکنیہ عنہ کے اعتبار سے کنایہ کی تین اقسام ہیں۔ کیونکہ مکنی عنہ کبھی صفت ہوتی ہے اور کبھی موصوف اور کبھی نسبت ہوتی ہے۔

پہلی کو کنایہ عن الصفت کہتے ہیں۔

دوسری کو کنایہ عن الموصوف کہتے ہیں۔

تیسری کو کنایہ عن النسبت کہتے ہیں۔

علم بدیع: ایسا علم اور بحث جو لفظی یا معنوی جمال کے متعدد انوکھے سے الفاظ و معانی مزین کرنے سے تجاوز نہیں کرتا ہے اور ان مباحث کے مجموعے کو علم بدیع کہتے ہیں۔ علم بدیع محسنات لفظیہ اور محسنات معنویہ پر مشتمل ہے۔

محسنات لفظیہ میں سے ایک جناس ہے۔

جناس: دو الفاظ بولنے میں ایک جیسے ہوں لیکن معنیٰ میں مختلف ہوں تو اسے جناس کہتے ہیں۔

جناس کی دو اقسام ہیں۔

(1) جناس تام: وہ جناس جس میں دونوں لفظ چار چیزوں میں مختلف ہوں یعنی (حروف کی قسم، حروف کی شکل، حروف کی تعداد، حروف کی ترتیب)

(2) جناس غیر تام: وہ جناس جس میں دونوں حروف مذکورہ چار چیزوں میں سے کسی ایک میں مختلف ہوں۔

اقتباس: نثر کلام یا شعر میں قرآن پاک یا حدیث میں سے کچھ حصہ شامل کر لیا جائے۔ اور یہ صراحت نہ کی جائے کہ یہ قرآن پاک یا حدیث کا حصہ ہے۔ اور اقتباس کیے ہوئے اثر میں تھوڑی تبدیلی بھی کر سکتے ہیں۔

سجع: دو فاصلوں (سجع کے کلام میں آخری لفظ کو فاصلہ کہتے ہیں) کا آخری حرف میں برابر ہونا۔ اور بہتر سجع وہ ہے جس کے فقرے برابر ہوں۔

توریہ: توریہ یہ ہے کہ متکلم ایک لفظ بیان کرے جس کے دو معنیٰ ہوں ایک قریب کا جو ظاہر اور مراد نہ ہو اور دوسرا معنیٰ بعید کا جو خفی اور مراد ہو۔

تمت بالخیر

کاوش: محمد ابراہیم عطاری [درجہ رابعہ (ب)](2024)

مدرس: استاد محترم مولانا فضیل رضا عطاری مدنی

مرکزی جامعۃ المدینہ گجرات